530

69:سورۃ الحاقّۃ

ترتیبِ تلاوت	نام سورۃ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
69	سُوْرَةُ الْحَآقَّة	مکی	2	52	29	تَبٰرَكَ الَّذِیْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 24 میں بیان کہ قیامت ایک اٹل حقیقت ہے۔نافرمان قوموں کی تاریخ کی گواہی کہ اس حقیقت کو جھٹلانے والی قوموں کو اللہ کے عذاب نے گھیر لیا۔ قیامت کا ایک منظر جب اہل ایمان جنت کے باغوں میں اللہ کی عطا کی ہوئی نعمتوں سے لطف اندوز ہو رہے ہوں گے۔

اَلْحَآقَّةُ ﴿1﴾ مَا الْحَآقَّةُ ﴿2﴾ لازماً واقع ہونے والی حقیقت، وہ لازماً واقع ہونے والی
حقیقت کیا ہے وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ﴿3﴾ اور آپ کو کیا معلوم کہ وہ لازماً واقع
ہونے والی حقیقت کیا ہے كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ﴿4﴾ ثمود اور عاد نے
اس اچانک ٹوٹ پڑنے والی آفت کو جھٹلایا فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ﴿5﴾
سو ثمود تو ایک ہولناک آواز سے ہلاک کر دئے گئے وَ اَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ
صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ﴿6﴾ اور رہے عاد تو انہیں ایک انتہائی تند و تیز آندھی سے ہلاک کر دیا
گیا سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّ ثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ ۙ حُسُوْمًا ۙ فَتَرَى الْقَوْمَ
فِيْهَا صَرْعٰى ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ﴿7﴾ اللہ نے اس آندھی کو ان پر
متواتر سات راتیں اور آٹھ دن مسلط کئے رکھا، تم دیکھتے کہ وہ زمین پر اس طرح
گرے ہوئے تھے جیسے کھجور کے کھوکھلے تنے ہوں فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ

بَاقِيَةٍ ﴿٨﴾ پھر کیا تمہیں ان میں سے اب کوئی باقی بچا ہوا نظر آتا ہے؟ وَ جَآءَ
فِرْعَوْنُ وَ مَنْ قَبْلَهٗ وَ الْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ﴿٩﴾ اور اسی طرح فرعون اور
اس سے پہلی قوموں نے اور الٹی ہوئی بستی والوں نے بڑے بڑے جرائم کا ارتکاب کیا
تھا فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ﴿١٠﴾ ان سب لوگوں نے
اپنے رب کے رسول کی نافرمانی کی تو اللہ نے ان سب کو بڑی سختی کے ساتھ پکڑا اِنَّا
لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ﴿١١﴾ پھر جب طوفان نوح کا پانی حد
سے بڑھ گیا تو ہم نے تمہیں ایک تیرتی ہوئی کشتی میں سوار کرا دیا لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ
تَذْكِرَةً وَّ تَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ﴿١٢﴾ تاکہ اس واقعہ کو تمہارے لیے ایک سبق آموز
یادگار بنا دیں اور یاد رکھنے والے کان اسے محفوظ رکھیں۔ فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ
نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿١٣﴾ وَّ حُمِلَتِ الْاَرْضُ وَ الْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿١٤﴾
پھر جب صور میں ایک دفعہ پھونک ماردی جائے گی اور زمین اور پہاڑ اٹھا کر ایک ہی
ضرب میں ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١٥﴾ پس اس
دن وہ واقع ہونے والی چیز واقع ہو جائے گی وَ انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ
وَّاهِيَةٌ ﴿١٦﴾ آسمان پھٹ جائے گا اور وہ اس دن بالکل کمزور ہو جائے گا وَّ الْمَلَكُ
عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ۭ وَ يَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ﴿١٧﴾ اور فرشتے
اس کے کنارے پر آجائیں گے اور آپ کے رب کے عرش کو اس روز آٹھ فرشتے
اٹھائے ہوئے ہونگے يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿١٨﴾ اس دن تم

سب اللہ کے حضور پیش کئے جاؤ گے اور تمہاری کوئی پوشیدہ بات بھی اس سے چھپی نہ
رہے گی فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ هَاۗؤُمُ اقْرَءُوْا
كِتٰبِيَهْ ۚ﴿١٩﴾ پھر جس شخص کو اس کا اعمال نامہ داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ خوش ہو
کر لوگوں سے کہے گا کہ یہ دیکھو میرا اعمال نامہ، اسے پڑھو! اِنِّيْ ظَنَنْتُ اَنِّيْ مُلٰقٍ
حِسَابِيَهْ ۚ﴿٢٠﴾ مجھے تو پہلے ہی یقین تھا کہ ایک دن میرا حساب ضرور میرے سامنے
آئے گا فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۙ﴿٢١﴾ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ﴿٢٢﴾ قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ﴿٢٣﴾ پھر
وہ عالی مقام جنت میں ایک پسندیدہ اور عیش والی زندگی گزارے گا جہاں پھل اور
میووں کی شاخیں جھکی ہوئی ہوں گی كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْۗــــًٔۢا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِي
الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿٢٤﴾ ان لوگوں سے کہا جائے گا کہ اب تم خوب مزے سے کھاؤ
اور پیو، یہ صلہ ہے تمہارے ان اعمال کا جو تم گزری ہوئی زندگی میں کرتے رہے تھے

[# 530]

نام پارہ	پارہ شمار	آیات	تعداد رکوع	مکی / مدنی	نام سورۃ	ترتیبِ تلاوت
تَبٰرَكَ الَّذِىْ	29	52	2	مکی	سُوْرَةُ الْحَآقَّة	69

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

In the Name of Allah, the Most Beneficent, the Most Merciful

Verses 1 to 24 describe that the Day of Judgment is an absolute reality. The history of rebellious nations serves as evidence that those who denied this truth were overtaken by Allah's punishment. A vivid scene of the Day of Judgment is presented, showing the believers enjoying the bounties granted by Allah in the gardens of Paradise.

اَلْحَآقَّةُ ۝١ مَا الْحَآقَّةُ ۝٢

The Inevitable Reality-What is the Inevitable Reality?

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ۝۳ؕ

And what will make you realize, what the Inevitable Reality is?

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ۝۴

[The peoples of] Thamud and 'Aad denied the Striking Calamity.

فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ۝۵

So as for [the people of] Thamud, they were destroyed by an extremly terrible blast.

وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۝۶ۙ

And as for ʿĀd, they were destroyed by a furious, raging wind [strorm].

سَخَّرَهَا عَلَيۡهِمۡ سَبۡعَ لَيَالٍ وَّ ثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ ۙ حُسُوۡمًا ۙ فَتَرَى

الۡقَوۡمَ فِيۡهَا صَرۡعٰى ۙ كَاَنَّهُمۡ اَعۡجَازُ نَخۡلٍ خَاوِيَةٍ ۚ﴿۷﴾

[Allah] imposed that [windstorm] upon them for seven [straight] nights and eight days. You would have seen them lying [dead] on the ground, as if they were hollow trunks of palm trees.

فَهَلۡ تَرٰى لَهُمۡ مِّنۡۢ بَاقِيَةٍ ﴿۸﴾

Then, do you see any remnant of them left?

وَجَآءَ فِرۡعَوۡنُ وَمَنۡ قَبۡلَهٗ وَالۡمُؤۡتَفِكٰتُ بِالۡخَاطِئَةِ ۚ﴿۹﴾

And [thereafter] came Pharaoh, and those before him, and [the people of the] overturned cities [of Sodom and Gomorrah] who committed grave sins.

فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ۝١٠

All of them disobeyed the messenger of their Lord, so He seized them with a severe punishment.

اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِی الْجَارِيَةِ ۝١١

Indeed, [long before that] when the water of the flood [of Noah] overflowed its limits, We carried you [human beings] in the floating Ark [of Noah].

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ۝١٢

So that We may make this event a lasting lesson for [all of] you, and that attentive ears may preserve it [as a warning].

فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿۱۳﴾ وَّ حُمِلَتِ الْاَرْضُ وَ
الْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿۱۴﴾

Then, when the Trumpet is blown with a single blast, and the earth and the mountains are lifted [high] and then crushed with a single stroke.

فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱۵﴾

So on that Day, the Inevitable Event will surely come to pass.

وَ انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿۱۶﴾

The sky will be rent asunder, for on that Day it will be utterly frail.

وَّ الْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآىٕهَاؕ وَ يَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ
يَوْمَىٕذٍ ثَمٰنِيَةٌؕ۝۱۷

And the angels will stand at its edges, and on that Day, eight [mighty] angels will bear the Throne of your Lord above them.

يَوْمَىٕذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ۝۱۸

On that Day, you will all be presented [before Allah for judgment], and none of your secrets will remain hidden from Him.

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا
كِتٰبِيَهْۚ۝۱۹

Then as for the one who is given his Book [of deeds] in his right hand, he will [rejoice and] say [to people]: ‘Here, come [all of you!] Read my Book!

اِنِّىْ ظَنَنْتُ اَنِّىْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ﴿٢٠﴾

I had always believed [in my life] that one day my reckoning would surely be laid [bare] before me!

فَهُوَ فِىْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿٢١﴾ فِىْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿٢٢﴾ قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ﴿٢٣﴾

So, he will be in a life of delight and pleasure, in an elevated Garden [of Paradise], where fruit-laden branches bend low [within reach].

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِى الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿٢٤﴾

[It will be said to them]: Now eat and drink with joy! This is [the reward] for what you used to do in your past [life].